وضو کے دوران وضو توڑنے والی چیز پائی گئی تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.13722 تاریخ:25-02-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص وضو کر رہا ہو اور وضو کے دو فرض ادا کرلینے کے بعد اُس کے دانتوں سے خون نکل آئے، تو کیا وہ کلی کرکے آخری دو فرض ادا کرکے اپنا وضو مکمل کرلے؟ یا پھر اسے نئے سرے سے وضو کرنا ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں دانتوں سے نکلنے والا خون اگر تھوک پر غالب تھا یعنی وہ تھوک سرخ تھا، تو اس صورت میں وہ دھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہوگئے، اُن کی طہارت باطل ہوگئی، لہٰذا اب نئے سرے سے اعضائے وضو کو دھونا ہوگا، کیونکہ وضو کے دوران اگر وضو توڑنے والی کوئی چیز پائی جائے، تو پہلے دھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہو جاتے ہیں اور اُن اعضاء کی طہارت باطل ہو جاتی ہے۔

چنانچہ دِرِ مختار میں ہے: ”وشرط صحتها صدور الطهر من اهله فی محله مع فقد مانعه“ یعنی طہارت درست ہونے کی شرط یہ ہے کہ وہ طہارت اُس کے اہل سے محل میں واقع ہو اور کوئی مانع بھی نہ پایا جائے۔

(مع فقد مانعه) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”بان لا یحصل ناقض فی خلال الطهارة لغیر معذور به“ یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ غیرِ معذور کے لیے دورانِ طہارت، طہارت کو ختم کرنے والی کوئی چیز نہ پائی جائے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص203، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ ” اگر درمیان وضو کرنے کے ریح خارج ہو جائے یعنی دو عضو یا تین عضو دھولیے ہیں اور ایک یا دو باقی ہیں، تو اس شخص کو از سرِ نو وضو کرنا چاہیے یا جو عضو باقی رہا ہے صرف اسی کو دھولینا کافی ہے؟ بیّنوا توجروا “ آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”از سرِ نو وضو کرے، اتنے اعضاء کا غسل باطل ہو گیا۔“

(فتاوی رضویه، ج01(الف)، ص337، رضافاؤنڈیشن، لاهور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”درمیانِ وُضو میں اگر رِیح خارِج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وُضو جاتا ہے تو نئے سرے سے پھر وُضو کرے، وہ پہلے دُھلے ہوئے بے دُھلے ہو گئے۔“

(بهارِ شریعت، ج01، ص310، مکتبة المدینه، کراچی)

منہ سے نکلنے والا خون اگر تھوک پر غالب ہو، تو اس صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: ”مونھ سے خون نکلا اگر تھوک پر غالب ہے وُضو توڑ دے گا ورنہ نہیں۔ فائدہ: غلبہ کی شناخت یوں ہے کہ تھوک کا رنگ اگر سرخ ہو جائے، تو خون غالب سمجھا جائے اور اگر زرد ہو تو مغلوب۔“

(بهارِ شریعت، ج01، ص305، مکتبة المدینه، کراچی)

و اللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

26 شعبان المعظم 1446ھ/25 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت
المفتی
daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے